اگر آپ اپنے بچوں کو سکول میں واپس نہیں بھیجنا چاہتے؟

تو فیصلہ کرنے سے پہلے یہ پڑھ لیں۔

عنوان:
ناروییجین بچے جو کہ سکول بند ہونے کے بعد کئی ہفتوں سے گھروں میں ہی تھے۔اب دوبارہ سکول کھلنے کے بعد والدین اپنے بچوں کو سکول نہیں بھیجوانا چاہتے۔

یہاں پر کیا کرنا چاہیے

یہاں پر کیا کرنا بہتر ہے ہم آپکو ان کے جوابات دیتے ہیں

کچھ والدین اس بات سے خوفزدہ ہیں کہ ان کے بچے سکول میں کرونا وائرس کا شکار

ہو سکتے ہیں لیکن گوری ملبی جو کہ حکومت کی ایک وزیر ہیں انکا کہنا ہے کہ بچوں

کو سکول میں رہنے سے کوئی خطرہ نہیں

افٹن پوسٹن میں انکا کہنا ہے خہ میں چاہتی ہوں کہ والدین اپنے بچوں کو سکول بھیجیں یہ زیادہ تر بچوں کے لئے محفوظ ہے ۔لیکن بچوں کو گھر میں رکھنا چاہتے ہیں؟ تو یہاں ان چار باتوں کا جاننا بہت ضروری ہے۔

1۔وہ طلباء جو کہ رسک گروپ میں ہیں وہ ابھی بھی گھر میں ہی رہیں گے

اپریل 21
کے افٹن پوسٹن میں گوری ملبی کا یہ کہنا تھا جب سکولوں کس کھولا گیا۔

کچھ بچوں کے گھروں میں بیمار کمزور یا بوڑھے لوگ رہتے ہیں یہ بچے سکول میں واپس آسکتے ہیں

یہ کہنا ہے ملبی کا لیکن اگر انہیں کسی قسم کا کوئی شک ہے تو اپنے فیملی ڈاکٹر یا سکول سے پوچھ لیں۔ڈاکٹر سے پوچھنا زیادہ بہتر ہے۔

2۔سکول سب کی ایک جیسی مدد نہیں کرتا

دوبارہ سکول کھلنے کے بعد اب یہ ٹیچر کے لئے فروری ہے کہ وہ اپنی کلاس میں ہی رہیں۔ان کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ ان طلباء کی مدد کریں جوکہ رسخ گروپ میں ہیں

یہی وجہ ہے کہ ان کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ ان بچوں کی مدد کر سکیں جو کہ گھروں میان ہیں صرف ایک اس وجہ سے کہ انکے والدین نے بچوں کو گھروں میں رکھنے کا فیصلہ کیا ہے ۔وہ انکی مدد نہیں کر سکتے ۔ صرف انہیں طلباء کو سکول میں زائد مدد ملتی ہے جو کہ رسک گروپ میں ہیں۔جن طل اء کے خاندان کے لوگ رسک گروپ میں ہیں انکو زائد مدد نہیں ملتی۔ انکا مطلب ہے کہ ان بچوں کی مدد انکے والدین خود کریں

کیا سکولوں کے پاس اتنا زائد وقت یا پیسہ ہے کہ وہ ان بچوں کی مدد کریں جنکو وائرس مے خطرے کی وجہ سے والدین نے گھروں میں رکھنے کا فیصلہ کیا ہے؟

3۔پڑھائی کرنے کا حق سب بچوں کو ہے

ناروے میں پڑھائی کرنا لازمی ہے لیکن سکول جانا لازمی نہیں۔اسکا مطلب یہ ہے کہ والدین اپنے بچوں کو سکول مینھیجنے سے انکار کر سکتے ہیں۔لیکن پھر یہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ویسی ہی پڑھائی کروایں جو کہ سکول میں ہو رہی ہے۔ان کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ سکول کے سلیبس خی پیروی کریں بچوں کو سکول

أمیں نا بھیجوانے کےلئے والدین خو کسی قسم کی درخواست دینے کی ضرورت نہیں۔ لیکن ان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ ایجوکیشن ایکٹ کی پیروی کریں۔ ان کو یہ بھی ثابت کرنا پڑے گا کہ وہ خود اپنے بچوں کو پڑھائی کروانے کے قابل ہیں ۔لیکناس کے لئے انکا خود ٹیچر ہونا درس تدریس کی پڑھائی کرنا ضروری نہیں۔

4۔بلدیہ یہ چیک کرتی ہے کہ والدین کس طرح پڑھائی کروارہے ہیں۔

بلدیہ اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ والدین پڑھائی ایکٹ کر پیروی کریں بلدیہ اس بات کا بھی خیال رکھتی ہےکہ جو بچے گھر میں بڑھائی کر رہے ہیں وہ بھی وہی کچھ سکھیں جو کہ دوسرے بچے سکول میں سیکھ رہے ہیں بلدیہ اس بات کو بھی چیک کرتی ہے کہ والدین اپنے بچوں کو پڑھائی کروانے کے قابل ہیں یا نہیں۔

بہت سے والدین نے اپنے بچوں کو پڑھائی میں بہت اچھی مدد دی ہے لیکن ان والدین نے ٹیچر سے اس سلسلے میں بہت زیادہ رہنمائی حاصل کی ہے یہ کہنا تھا ملبی کا۔

لیکن ان سب لوگوں کو کسی قسم کی مزید مدد میسر نہیں کیونکہ اب دوبارہ سکول کھلنے کے بعد صرف ان بچوں کو مدد مل سکتی ہیں جو کہ رسک گروپ میں ہیں۔

INTEGRERING- OG MANGFOLDSDIREKTORATET

oversatt til urdu av Uzma Kalsoom

Grafisk designer: Aniabell Valdes Ochoa

Av Norsk Folkehjelp Oslo, OASEN Kvinner Krysser Grenser

NORSK FOLKEHJELP OSLO

KVINNER KRYSSER GRENSER OASEN